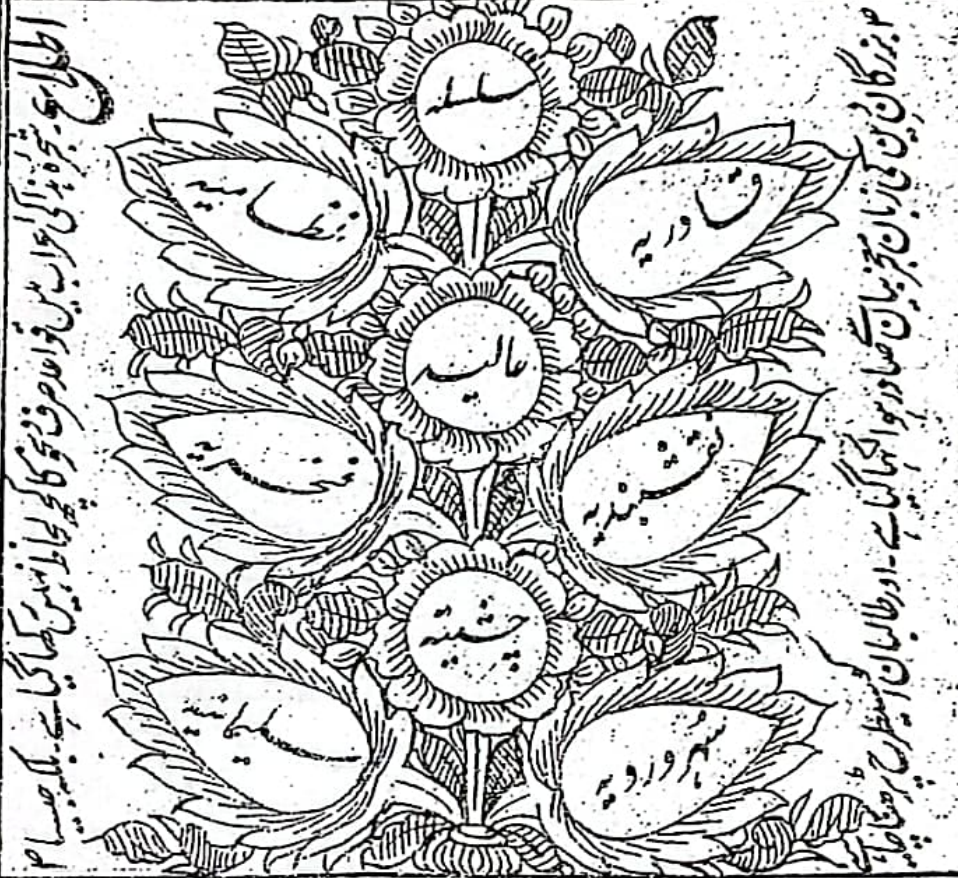


محدث رمضان معنی تو لکھو

شجرہ چشتیہ اصحاب ثابث و فروعہا فی السماء

شجرہ چشتیہ مع ذکر حالات کرامات و تاریخ وفات و منین عمر و مقام مراد بزرگان چشتیہ



۱. بزرگان چشتیہ اہل عرب و اہل اقصاء و کرامات و منین عمر و مقام مراد بزرگان چشتیہ

۲. بزرگان چشتیہ اہل عرب و اہل اقصاء و کرامات و منین عمر و مقام مراد بزرگان چشتیہ

۳. بزرگان چشتیہ اہل عرب و اہل اقصاء و کرامات و منین عمر و مقام مراد بزرگان چشتیہ

درمطبع ضوئی علی بہ تمام میر حسن مالک مطبع

[illegible]

الحمد لله
عن شيخ المشايخ حضرت خواجة أبي الفيض فضيل بن عياض رضي الله عنه

[illegible][illegible][illegible]

محرم رمضان معنی و اوسوی

محرم کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس کی طرف لوگوں کی توجہ دینی چاہیے۔ محرم کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا نزول ہوا۔ اس لیے اس کو محرم کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ بجز امت شیخ المشائخ حضرت خواجہ سعید الدین سے
حدیفہ البصر عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرم کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس کی طرف لوگوں کی توجہ دینی چاہیے۔ محرم کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا نزول ہوا۔ اس لیے اس کو محرم کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ بجز امت شیخ المشائخ حضرت خواجہ امین الدین سے
حدیفہ البصر عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محرم کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔ یہ ایک ایسی بات ہے جس کی طرف لوگوں کی توجہ دینی چاہیے۔ محرم کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا نزول ہوا۔ اس لیے اس کو محرم کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ بجز امت شیخ المشائخ حضرت خواجہ محمد عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۹
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

۲۰
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

۲۱
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

بلکہ عکس علاقہ شام میں ہے قطب الاولیٰ صلیب تاریخ وفات ہے ۱۲

۲۲
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

۲۳
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

عمر جمادی الثانی سنہ تین سو پچیس ہجری میں ہوئی عمر پچانوین سال کی ہوئی قبر شریف چشت میں ہے
 قطب العالمین تاریخ وفات ہے۔

۲۴
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔
 حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی رحمہ اللہ کی وفات ۱۲۰۷ھ میں ہوئی۔

عقبر شریف احمد آباد کجرات محلہ نور پور شاہ پور میں ہے، شہید شجر سلیم عمر جاویدان دارد
یہ مصرع تاریخ وصال ہے۔

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب من المشايخ وطب الأوتياء حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی روضۃ اللغات علیہ السلام

[illegible]

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان والحمد لله الذي جعل في الآخرة ما لا يحصى من العذاب

[illegible]

١٥
 في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٠٠
 في مدينة مكة المكرمة
 في دار السلطنة
 في حجرة الشريف

ماہم مبارک کہ آپ کا معراج الدین کو غیبی پہنچا دیا گیا کیونکہ شہناشاہی ایسے ہے تاہم والد با جلیلہ شیخ محمود بن شیخ محمد صاحب بن شیخ حسن محمد صاحب الخ تاہم والدہ شہر لہجہ نبی نبی سائبہ جاوے پیدا کسٹر

آن کو خطہ کہ ہر آئینہ تا بدختر شیدہ آئینہ گما بھر کہ من خورشیدیم ہر قمر را یکا سب کام موقوف اور ایمان کے ہیں شفا
حضرت رسول علیہ السلام کے یہی بعد استقامت ایمان کی ہے پس کوئی شبہ کہ جو مرے یا ماہ رمضان المبارک میں
فرمایا اگر پیر مرید کو اور ادا شغال یقین کرے اور مرید اسکو ترک کرے پیر اسکو نہ پہچانے اگر دلت تک نزدیک اس کے
بیچارے فرمایا اسخاوت عند القلہ والعفو عند القدرة بہت خوب ہے ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین
طیب الاقطاب فی الدار الباقیۃ آمین

نام مالک آب کا محمد سلیمان سے نام والہ شیر لقمہ کا بی بی زیبا سے نام والہ بیبا حد
جناب ذکر یا بن عبد الوہاب بن عمر طحان بن طحان محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم ائخان جعفر خاں پیدا
گر گوی کہ وطن اصلی آپ کا ہے موضع ہے کوہ درگ میں تونہ شریف سے قیس کو س کے فامدیر جناب غریب واقع
ہے شروع حال میں حضرت کوٹ مشین میں بدرستہ قاضی محمد عاقل صاحب قدس سرہ العزیز کتب و رسم کی تکمیل فرماتے تھے
نہوڑی مدت کے بعد حضرت قبلہ عالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ معہ ایک جماعت خلفاء و مشائخین کے مقام انج کہ کوٹ مشین
کی نواح میں ہے تشریف لائے وہاں پر حضرت صاحب کو ظالعہ حضرت مخدوم جہانیاں چان گشت صاحب قدس
سرہ العزیز کے شرف بیوت سے مشرف فرمایا بعد تکمیل علم ظاہری کے حضور ہی حضرت قبلہ عالم صاحب کی اختیار
فرما کر خلافت حضرت قبلہ عالم صاحب سے پائی اور قائم مقام آپ کے ہوئے کشف و کرامات اور ربانیت و
مجاہدات میں آپ مشرق سے مغرب تک مشہور و معروف تھے ہر صاحب الارشاد حضرت قبلہ عالم صاحب کی اقامت
نوسہ و غدیسہ کی اختیار فرما کر ہر ماہ و زمان تشریف و غربی کے شرف بیوت سے ممتاز فرمایا اور اکثر کو صاحب سجادہ کیا
آخرین خلیفہ آپ کے مشہور عالم و رہنما ہے علاوہ عرب و عجم ہوئے اول خلیفہ محمد باران صاحب قدس سرہ العزیز
کہ باصنات میں فرید عصر تھے و دوسرے حضرت محمد علی شاہ صاحب خیر آبادی کہ اکثر مردان سہد و کہن
و عرب کے رہنما ہوئے اب تک خلیفہ ان کے وہن میں ہیں یہ عصر کے محمد علی صاحب گوہر سی کہ اکثر مردان
ولایت و پنجاب کو فضیلت کے رتبہ پر پہنچا کہ صاحب سجادہ کیا اور بیت خلفا آپ کے مشہور و معروف ہیں بروایا
مجیدہ ثابت ہے کہ آپ قلوب دار تھے آپ کے مناقب اور ذکر کرامات کا انسان کی کیا طاقت ہے کہ لکھ سکے اکثر
کتب آپ کے مناقب و ملفوظات میں لکھے گئے ہیں چنانچہ نافع المساکین و مناقب شریف و منتخب شریف و مناقب
سلیمانی و مناقب محبوبین و تذکرۃ المشائخ وغیرہ اس حاشیہ پر صرف شہرہ ذکر و تاریخ ولادت و وفات لکھی گئی ہے
تاریخ وفات شریف ساتویں ماہ صفر شب پچھنبہ قبل از طلوع صبح صادق کہ دو گھنٹی رات
باقی مکتوبہ سورہ سجدہ ہجری میں ہوئی عمر شریف چو اسی سال کی تھی فرمایا لہذا تاریخ

کلمات قلمی تہر کا بار فرمایا جو کہ مرید ہمارا ہوا مغفور ہوا اور جو دروازہ ہمارے پاس یا مقبول ہوا فرمایا
 بے نصیب ہمارے دروازہ پر نہ آیا ہے نہ آویگا **فرمایا** یہ زمانہ نازک ہے اس زمانہ میں دو فرقہ ایمان اپنا سر
 ایجادیں گے ایک وہ کہ دامن کمال پکڑا دوسرے وہ جو شغل درود شریف راہ شہر ہا یا پاس القیاس درود ہی
 عظیم الشان عجب مزہ دیتا ہے بوقت جان کنی کے **قرب وصال کے اکثر فرماتے** شعر ہر کس
 کہ بیارس آشنا شدنی فی العز بصوت طلا شدنی اب آپ کے جانشین اور قائم مقام خاتم الحقا محبوب کبریا حضرت
 مرشدنا و مولانا دینا خواجہ الدین بخش صاحب مدظلہ الشریف علی رؤس خدام تالیوم القیام بن حضرت مقبول بارگاہ
 حمد خواجہ گل محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حضرت خواجہ قطب الاقطاب شاہ محمد سلیمان صاحب رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ یعنی نبیرہ خاص آپ کے ہیں **ولادت** باسعادت آپ کی ماہ ذی الحجہ ۱۰۸۵ھ بارہ سوا کتا لیس ہجری میں
 مولیٰ **سے** پیدا ہوئے **بچپن** آپ کی تاریخ ولادت ہے آپ عالم علوم ظاہر و باطن کے ہیں حالات
 کشف و کرامات و ریاضات و اوصاف صفات آپ کے احاطہ تحریر و دائرہ تقریر سے باہر ہیں علاوہ اس کے آپ کو
 پوشیدگی پسندی اگر صرف جو جزا و توجہ اکثر اوقات پیر برادران قزولی کے خلیفہ مہر نے رہتے ہیں لکھے جادین
 تو ایک دفتر ہاگاہ چاہئے یہاں پر اس حاشیہ پر پتھر اٹھوڑا حال تبرکات لکھا گیا ہے اس واسطے کہ بہارستان جامی
 میں حضرت مولانا جامی قاسم سرہ الغریز نے لکھا ہے کہ سرہرات قدس سرہ نے اپنے مریدوں کو وصیت کی ہر
 پیر سے ایک سخن یا ذکرین اگر منہ سے نام و نشان اُن کا یاد کریں تو بہرہ پاورین اور حدیث شریف میں سے
 کہ خداوند تعالیٰ بزرگتر قیامت بندہ کی عقلی اور بیجا گئی سے شرمندہ فرمادے ملائے دانشمند یا عارف کو تو جانا
 ہے بندہ عرض کرے جانتا ہوں فرمان پہونچے ساتھ اُس کے سینے مجھ کو بخشا حسب قول حضرت سعدی شیرازی
سے **شدنی** کہ در روز امید و بیم بدان راہ نیکان بہ بخشد کریم مناقب محبوبین میں ہے کہ حضرت اعلیٰ رضی اللہ
 بوقت وصال کے خاص توجہ کی نظر کیا اثر ہے آپ کو دیکھا اور فرمایا لغت فیہ من روحی الحمد للہ سبحان اللہ
 یہ کیا کلمہ ہے جو حضرت اعلیٰ اقدس کریم قدس سرہ الغریز نے فرمایا یعنی اپنی روح آپ میں پہونکی اور قبل وفات
 کے دلائل الخیرات اپنے آپ کو دی اور فرمایا کہ اب ہم سے نہیں ٹہری جانی ہماری طرف سے تم ٹہرو اور فرمایا
 کہ مریدوں کے سلسلہ پر ہماری طرف سے تم دستخط کرتے رہو اس سے یہ مراد تھی **سیرت** میں نوشتم تو میں
 شدنی من تن شدتم تو جان شدی بتائیں گوید بعد ازین من و دیگر ہم تو دیگر ہی نہ یہ ہی سبب ہے کہ کتاب
 ہمارے حضرت اپنے مریدوں کے شجر دہن پر نام پاک حضرت اعلیٰ اقدس قدس سرہ الغریز کا لکھتے ہیں اپنا نام
 نہیں لکھتے منتخب شریف میں ہے کہ ایام عارفہ میں اہل پردہ کی عرض یہ التفات فرما کر فرمایا کہ ہم میان اُن کے
 صاحب سے بہت ماحنی اور خوش ہیں اور اپنی پشت مبارک آپ کے سینہ معرفت گنچنے سے چپان کر کے فرمایا کہ ہم
 ہمیشہ ان کے ساتھ اسی طرح رہیں گے جدا نہیں گے اور وقت وصال کے آپ کی تسلی فرمائی فرمایا کہ
 جسم ہمارا ساتھ جسم تمہارا کیے اور دل ہمارا ساتھ دل تمہارے کے اور روح ہمارے ساتھ روح تمہاری کے
 ہمیشہ رہے گی پس یہ وہ ہے ذات پاک جلوس فرما ہے **فکر** **حما** **چرا** **و** **کال** **عالم** **پیشانی** **ہو**
 صاحبزادہ قلبہ دنیا و عشتی و کعبہ ولی و احقری مولانا حافظ محمد موسیٰ صاحب مدظلہ العالی عالم علوم ظاہری
 و باطنی کے ہیں جلوہ رحمانی اور نور سیمائی اُن کی پیشانی سے ظاہر و باہر ہے اور آپ کے ایک صاحبزادے

حضرت میان حامد صاحب کہ تحصیل علم میں مصروف ہیں خداوند کریم عمر خضریٰ نصیب فرمائے دوسرے صاحبزادہ قبول
 بارگاہ احد حضرت مولانا احمد صاحب قدس سرہ العزیز عالم و فاضل تھے عین شباب میں رحلت فرمائی تاریخ وفات ۱۲۰۴
 جادی الاولیٰ ہے آپ اس کتاب المعروف پر نہایت شغف فرماتے تھے خطاب مجنون اول آپ ہی کہ زبان گوشت و فشان
 سے صادر ہوا تھا جس وقت آپ کا خیال آجاتا ہے دس پاش پاش ہوا جاتا ہے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شیخ صاحبزادہ
 سعید میان محمود صاحب کہ عالم و فاضل ہیں خلافت اعلیٰ عمر خضریٰ و مثابعت پدری نصیب فرمائے آپ کے صاحبزادہ میان
 احمد صاحب ہیں سلمہ الوحید خداوند کریم اس ودان والا نشان کو تاقیامت سلامت باکرامت رکھے چند جہتیں
 جو زبان مخبریان سے سنیں لکھی جاتی ہیں فرمایا کہ امارت لاندسب یعنی غیر مقلد و وابی وغیرہ کی
 جائز نہیں اہل سنت و الجماعت کی اقتدار سے شرمایا کہ محبت ناصحن سے احتراز کرے خاص کر وہابی وغیرہ مقلد
 کی صحبت سے دور ہے صحبت پیر بخانہ یہی کہتا ہے ہر اک رند سے بہ صحبت زائد سے غنا ہو سکے پرہیز کرے فرمایا
 کہ تعلق مرید کو اپنے پیر کے ساتھ ضرور رکھنا چاہئے تو مراد کو پہنچے صحبت قطع کیجئے تعلق ہے بچہ نہیں ہے تو غلام
 ہی ہے بدعت اور تہ سے خدا محفوظ ہے محبت نصیب کرے فرمایا کہ اعتقاد اس طریق میں کن عظم ہے حکایت ایک کسی
 حلیہ تبرک میں حضرت امیر خضر قدس سرہ العزیز کو عالم رویا میں زیارت حضرت خواجہ کلثبات علیہ التحیۃ و صلوات کے
 نصیب ہوئی فرمایا کہ خسرو ماتمہ لاکہ تجھے کو صحبت کریں پس امیر صاحب نے دست چپ پیش کیا فرمایا
 کہ دست راست بیت کو اسے لاؤ عرض کیا کہ یہ ماتمہ پھیلے حضور کو بصورت نظامی دیکھا ہوں اس خوش اعتقادی
 سے بہت خوش ہوئے اور امیر صاحب کو مسرور و مسرور فرمایا فرمایا کہ حضرت فخر الاولیا اعلیٰ اقدس قدس سرہ
 العزیز نے فرمایا کہ ہم تاجر میں آٹھ ہمارے علمہ شہرات و قصبات میں موجود ہے شرقی سے غرب تک اور جنوب سے
 شمال تک کوئی شہر خالی نہیں اور دوکان و دوشیہر دہلی و اندنگ آباد شریف میں احمد علی فالک فرمایا کہ انکے
 حضرت مولانا خیر جہان صاحب قدس سرہ العزیز معہ جماعت خلفاء و مریدان کے کہ حضرت قبلہ عالم صاحب بھی آپ کے
 ساتھ تھے پاکشیں شریف میں تشریف لائے ایک مرید نے عرض کیا کہ یا حضرت سنتے ہیں کہ یہاں پر دروازہ ہشتی ہے
 وہ کہاں ہے میں زیارت نہیں کی ہے فرمایا دروازہ ہشتی جدا جدا کہ اس ٹھیبہ پر واسطے زیارت بابا صاحب کے ساتھ
 خلاص کے آیا آتش و دوزخ سے اوس نے امان پائی فرمایا کہ تہ بند بہت خوب جامہ ہے سنت ہے اور طریق
 ہمارا اسی فرمایا کہ سیاہ رنگ کا کپڑا اور جو تہ سیاہ جائز نہیں سوا تہ بند کے اور بی کا اور جھال کی کے رنگ کا
 تہ بند لباس ادب نہیں چاہئے فرمایا کہ برقعہ جنیس یعنی جعرات کو یا اور دوز تبرک کو ختم اور طعام یا شیرینی جو کچھ
 میسر ہو پڑیہا ساتھ نام پیران سلسلہ اپنی کے اور لوہان سلگانا اور غزل پڑیہا اور سماع کرانا جائز ہے بلکہ ثواب
 عظیم ہے نزدیک اولیاء کرام کے علیٰ القیاس مولود شریف کے واسطے فرمایا کہ ضمانت کسی کی نہ دے اگر
 خداوند کریم تو مفتی دے تو نقد روپیہ جو میسر ہو دیے مگر ضمانت نہ دے فرمایا کہ طالب کو چاہئے کہ اوقات اپنی نگہ
 رکھے ولایت و قطبیت و اخلاص صرف تمام دن اور رات میں ایک بار یہ خیال کرے کہ یہ دن اور رات غفلت
 میں گذرایا دین اگر غفلت میں گزرا ہوا و افسوس کیا کہ یہ دن اور رات غفلت میں گزرا پس کافی ہے فرمایا کہ کم
 نیاز سب سلاسل کی بزرگان سے ہے اور فیض خواجگان حیات اہل بہشت سے ہے خداوند کریم حضرت مرشد
 و مولا کے لمبائی و درجائے غریب نواز خواجہ ابوالحسن صاحب کو تانا بدال آباد باخیر و برکت اور سربراہان علمان متقدمین

الحمد للہ العظیم ان جہتیں مستحق استقامت ہیں
 سلامت بالارستہ کے دروزات و نایب سے ان دیکر استقامت شریعت کی نصیب فرمائے اوقات اپنی نگہ
 نصیب فرمائے اوقات اپنی نگہ رکھے ولایت و قطبیت و اخلاص صرف تمام دن اور رات میں ایک بار یہ خیال کرے کہ یہ دن اور رات غفلت
 میں گذرایا دین اگر غفلت میں گزرا ہوا و افسوس کیا کہ یہ دن اور رات غفلت میں گزرا پس کافی ہے فرمایا کہ کم
 نیاز سب سلاسل کی بزرگان سے ہے اور فیض خواجگان حیات اہل بہشت سے ہے خداوند کریم حضرت مرشد
 و مولا کے لمبائی و درجائے غریب نواز خواجہ ابوالحسن صاحب کو تانا بدال آباد باخیر و برکت اور سربراہان علمان متقدمین

سلسلہ نظم اردو شیشیہ

اسے خداوند الوفات کبریا کیواسے
 میں ہر پورے سخت زار ہیں و سب سے
 خواجہ بصری جس کا نام لانا میں شہنچ
 فضل کر مجھے طفیل خواجہ ابن عیاض
 بہت خواجہ خدیجہ کیلئے گم کر
 خواجہ مشاد کی خاطر عمر اولاد کر
 خواجہ ابدال احمد ابو محمد مقتدا
 خواجہ مودود حق اور خواجہ حاجی شریف
 والے سندستان خجہ معین الدین جن
 کام کر شیریں طفیل خواجہ گنج شکر
 دیکھ روشن کر طفیل شہ نصیر الدین چراغ
 و در کر ظلمت سراج الدین دینا کے لئے
 حضرت محمود ابن سرور دنیا و دین
 شیخ جن اور خواجہ شیخ محمد کی طفیل
 علی کر مشکل طفیل شہ کلید اللہ ولی
 دین دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین
 شیخ دین خواجہ سلیمان و جہان سنگیہ
 بخشدے پی محبت اور قطع ماسوا

رحم کر مجھے محمد مصطفیٰ کیواسے
 کھول دے مشکل علی مرتضیٰ کیواسے
 شیخ عبدالواحد اہل بقا کیواسے
 شاہ ابراہیم لمحنی یاد شا کیواسے
 بوسیرہ بصری صاحب ہدایا کیواسے
 شیخ ابوسحاق قطب چشتیا کیواسے
 خواجہ ابو یوسف صاحب صفا کیواسے
 خواجہ عثمان اہل اقتدا کیواسے
 شیخ قطب الدین قطب نقیہ کیواسے
 اور نظام الدین محبوب اویا کیواسے
 اور کمال الدین کمال اصفیا کیواسے
 اور علم الحق و دین علم ہدایا کیواسے
 اور جمال الدین جن صاحب صفا کیواسے
 حضرت یحییٰ مدنی مقتدا کیواسے
 اور نظام الدین مقبول خدا کیواسے
 خواجہ نور محمد رہنما کیواسے
 قبلہ حاجات و کعبہ مدعا کیواسے
 واسطے پیران شجرہ چشتیا کیواسے

سلسلہ نظم فارسیہ

اسے خداوند الوفات کبریا کیواسے
 رحم کر مجھے محمد مصطفیٰ کیواسے

میں ہر پورے سخت زار ہیں و سب سے
 خواجہ بصری جس کا نام لانا میں شہنچ
 فضل کر مجھے طفیل خواجہ ابن عیاض
 بہت خواجہ خدیجہ کیلئے گم کر
 خواجہ مشاد کی خاطر عمر اولاد کر
 خواجہ ابدال احمد ابو محمد مقتدا
 خواجہ مودود حق اور خواجہ حاجی شریف
 والے سندستان خجہ معین الدین جن
 کام کر شیریں طفیل خواجہ گنج شکر
 دیکھ روشن کر طفیل شہ نصیر الدین چراغ
 و در کر ظلمت سراج الدین دینا کے لئے
 حضرت محمود ابن سرور دنیا و دین
 شیخ جن اور خواجہ شیخ محمد کی طفیل
 علی کر مشکل طفیل شہ کلید اللہ ولی
 دین دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر الدین
 شیخ دین خواجہ سلیمان و جہان سنگیہ
 بخشدے پی محبت اور قطع ماسوا

حضرت سید محی الدین جوہرین پیران پور
شیخ عبدالقادر اور علمیا سرسے طفیل
شیخ محمد الدین صاحب شیخ ضی الدین علمیا
شیخ نور الدین کبیر شیخ کریم الحق و
حضرت سید علی سہارنی اور خواجہ سہا
شیخ حسن اور خواجہ شیخ محمد کے طفیل
حل کر مشکل طفیل شہ کلیم اللہ ولی
دین دنیا کا وسیلہ پر عالم فخر الدین
شیخ دین احمد سلیمان چان کے دستگیر

غوث الاعظم خواجہ محمد شمس الدین
شیخ نجم الدین کبیر اولیا کبیر اسے
شیخ احمد جوہرانی مقتدا کبیر اسے
شیخ محمد مراد قانی پیشوا کبیر اسے
حضرت سید نور بخش اور اہل کبیر اسے
حضرت یحییٰ مدنی مقتدا کبیر اسے
اور نظام الدین مقبول خدا کبیر اسے
خواجہ نور محمد شمس کبیر اسے
قبیلہ حاجات کعبہ مدعا کبیر اسے

سلسلہ لکڑی شمس الدین

لے خداوندات کبیر کبیر اسے
اور امیر المؤمنین صدیق اکبر بوبکر
شیخ قاسم اور حضرت جعفر صادق امام
شیخ بو جہن خواجہ بوقاسم کے طفیل
حضرت خواجہ ابو یوسف خواجہ خواجہ
خواجہ عارف ربو کریم اور خواجہ محمود
شیخ محمد بابا ساسی خواجہ میر کلال
خواجہ یعقوب چرخ خواجہ عبداللہ
حضرت مخدوم اعظم احمد خواجہ محمدی کلا
خواجہ محمد گنتی اور خواجہ لاہوری
تاکر مشکل طفیل شہ کلیم اللہ ولی

رحم کر محمد میر محمد مصطفیٰ کبیر اسے
حضرت سلمان فارسی مقتدا کبیر اسے
اور سلطان بانیر اور کبیر اسے
شیخ علی فاریدی اہل کبیر اسے
عبدالخالق غفور دینی پیشوا کبیر اسے
شیخ علی راہتی صاحب کبیر اسے
خواجہ بہار الدین محبوب کبیر اسے
خواجہ محمد قاضی حاجت روا کبیر اسے
خواجہ محمد بوباک شمس رہنما کبیر اسے
یعنی حضرت مخدوم اللہ بار خدا کبیر اسے
اور نظام الدین مقبول خدا کبیر اسے

شیخ نور الدین کبیر اسے
شیخ احمد جوہرانی مقتدا کبیر اسے
شیخ محمد مراد قانی پیشوا کبیر اسے
حضرت سید نور بخش اور اہل کبیر اسے
حضرت یحییٰ مدنی مقتدا کبیر اسے
اور نظام الدین مقبول خدا کبیر اسے
خواجہ نور محمد شمس کبیر اسے
قبیلہ حاجات کعبہ مدعا کبیر اسے
لے خداوندات کبیر کبیر اسے
اور امیر المؤمنین صدیق اکبر بوبکر
شیخ قاسم اور حضرت جعفر صادق امام
شیخ بو جہن خواجہ بوقاسم کے طفیل
حضرت خواجہ ابو یوسف خواجہ خواجہ
خواجہ عارف ربو کریم اور خواجہ محمود
شیخ محمد بابا ساسی خواجہ میر کلال
خواجہ یعقوب چرخ خواجہ عبداللہ
حضرت مخدوم اعظم احمد خواجہ محمدی کلا
خواجہ محمد گنتی اور خواجہ لاہوری
تاکر مشکل طفیل شہ کلیم اللہ ولی

۵۸ ہم بکیراں اللہ شمس
دارا دیار سب العباد
دارا
مشتد

حضرت ابی عمران جعفر بن محمد کے طبع	بوزراب بخشی صاحب ہدایہ کیو اسلے	شیخ شیعہ بنی اور حضرت طہم
اور محمد ہمدانی مقتدا کیو اسلے	خواجہ ابو عباس بن ہمدانی فرخ دلی	خواجہ عبداللہ حقیقت رہنما کیو اسلے
شیخ بہاوالدین ملتانی دعا رضا الدین	اور شہاب الحق والدین الوری کیو اسلے	شیخ وحید الدین حضرت عبدالقادر جیلانی
اور صد الدین جو پیشوا کیو اسلے	حضرت سید جمال الدین محمد جمالی	شیخ رکن الدین مقبول خدا کیو اسلے
حضرت محمود ابن سرور دنیا و دین	شیخ قاذن ملت صاحب صفحہ کیو اسلے	از طفیل حضرت قاضی علم الحق والدین
حضرت یحییٰ مدنی مقتدا کیو اسلے	شیخ حسن خواجہ شیخ محمد کے طفیل	اور جمال الدین حسن صاحب صفحہ کیو اسلے
دین و دنیا کا وسیلہ ہر عالم فخر الدین	اور نظام الدین مقبول خدا کیو اسلے	حل کر مشکل طفیل شہ کلیم اللہ ولی
قلید حاجات کعبہ دعا کیو اسلے	شیخ دین خواجہ سلیمان جہان کیو اسلے	خواجہ نور محمد رہنما کیو اسلے

اشتراک کتب موجودہ مطبع رضوی دہلی

افضل الفوائد یہ صحیح مفوظ حضرت محبوب الہی نظام الدین ولیاقدس سرہ کا مجموعہ حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے جمع کیا ہے اور اسکی محنت کی بہت بڑی دلیل یہ ہے کہ حضرت شیخ محمد گیسو دہانہ صاحب اپنی کتاب جوامع الکلم میں اس کتاب کی نسبت تحریر فرماتے ہیں کہ جو مفوظ امیر خسرو صاحب نے جمع کیا ہے وہ صحیح ہے باقی مفوظات غیر معتبر ہیں پس پیر و ان سلسلہ حشمت کو لازم ہے کہ ہمیشہ اس کتاب کو مطالعہ میں رکھیں قیمت - ۴ رو ۱۵ حد تک چار پارہ ہر پارہ خلفا راشدین کسبوسو کل جامع شرح فارسی قیمت ہر ابین الارواح مفوظ حضرت خواجہ عثمان مارونی جمع کردہ حضرت خواجہ بزرگ بج اردو ترجمہ ہر مونس الارواح حالات وقائع و کرامات خواجہ بزرگ مصنفہ شاعر ذی جہان آرا بیکم قیمت شاعرانہ بادشاہ اردو ترجمہ - ۴ رو ۱۵ فصوص القادری سلسلہ عالیہ قادری اکمال وادراغیرہ قیمت ہر فضائل الاولیاء نہایت نامہ حضرت خواجہ عبدالخالق عابدانی رحمۃ اللہ علیہ - ۴ رو ۱۵ خلاصہ تذکرہ مشائخ چشتیہ - ۴ رو ۱۵ مفتاح العاقبتین مفوظ حضرت ردش چراغ دہلی - ۴ رو ۱۵ مرقعہ شریعت علیہا تمبر بہ مصنفہ حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ - ۴ رو ۱۵ فوائد سنیہ - تکلمہ جوامع حسنہ اردو و اعمال ۵ رو ۱۵

مناجات مصنفہ حضرت خواجہ بانوار علی اقدس کیم قدس سرہ العزیز

یا الہی عفو کن تقصیر ما بہ	نیست جز تو کو گنہ تدبیر ما بہ	مقتضی طبیعت ما چیست جس
مقتضی طبیعت تو چیست قدس	ما ز جیسی کار خود کروم تمام	تو ز قدسی کار ما را کن تمام
گر سگی کردیم سگیم را میس	شیری کن ز آنکہ تو شیر مہیں	واحدی برو حدت ہر شے گواہ
ز آنکہ جز واحد نیاید رست راہ	آنچہ ما را می سنو آنرا بگیر	وال شمار می سنو آنرا نگیرد
نفس و شیطان میرند از رہ مرا	تا بنید از نہ اندر چہ مرا بہ	و شگیری کن مرا لے و شگیر
و شگیری کن چہاں لے و شگیر	تا کہ ہر کس گوید تہ و شگیر	کس نکشتہ از در تو نا امید
لے امید و اُمی امید و اُمی امید	بندہ نا در وہ بدخو تو امید	صد امید و صد امید و صد امید

نارنگہ و زنجیر و شکر

چوں سلیمانم بکروی لے کریم

رباعی فرمودہ حضرت علی رضا

وحدت اندر کثرت بنما مرا

نزل در منقبت حضرت مرشدی مولای مصنفہ خوی محمد عبدالحق جلیل

رہنمای یار فاقان اللہ بخش	قبلہ گاہ انس و جان اللہ بخش	چہ عجب بالائی تر و در مقام
از قیاس از کجاں اللہ بخش	شیخ عالم قطب ارض و السماء	غوث اعظم بگیاں اللہ بخش
وارث ملک سلیمان ذات او	جان عالم جاں نجاں اللہ بخش	آن لخت فیہ روحی گفت شیخ
شہ سلیمان ماں اللہ بخش	دست اولاریب دست حق پرست	استین در فشاں اللہ بخش
ساحر انہ چشم زرگسوار آں	بہم مرہ تیر ز کجاں اللہ بخش	وہ چہ خوش رخ دارو آں بدر
شمس گید الہام اللہ بخش	طل طوبی ہست یا نخل مراد	قامت سرور و اں اللہ بخش
نیاہباز قدس طیر و لایمکجاں	فخر خورشیدیاں اللہ بخش	دور و حدت طالبانرا امید
۵۸ ام بیکراں اللہ بخش	بو کہ زرد و جرمہ ایں بندہ را	چم و حدت شہ جہاں بخش
داراد یارب العباد	تا مقام آسمان اللہ بخش	گر خواہی قرب حق عبد العزیز
	دارد ایم و روحاں اللہ بخش	

فروری سال ۱۳۸۵

م

صحف نامہ اعلیٰ کتابچہ

صفحہ	سطر	خطوط	صحیح
۹	۸	بیشتر شکر و صبر کے نہ ادا کی	و قدر کے اگر نہ ادا کی ہو
۱۱	۹	مرشد کامل غیر ممکن	مرشد کامل کو غیر ممکن
۱۲	۱۰	ساتھ مراقبہ کے	ساتھ اُس مراقبہ کے
۱۸	۳	تمام پیروں کی ہی	تمام چیزوں کی ہی
۲۲	۲۱	چاہیے سبب آدمیوں کے	چاہیے کہ عیب آدمیوں کے
۲۳	۱۳	مغادر	مستاد
۲۳	۱۲	ایضاً	ایضاً
۲۵	۱۱	حکم کرے	حکم نہ کرے
۲۶	۹	جو ایسا کرے	جو ایسا نہ کرے
۲۸	۱۷	کہتا ہے کرتا ہے	کہتا ہے اور کرتا ہے
۲۹	۱	بلا قصد ہو دفع کرے	بلا قصد ہو دفع کرے
۳۰	۱۷	ساتھ مراقبہ میں شیخ	شیخ کے مراقبہ میں
۳۲	۱۸	خطابات خفیہ	خطابات حقیر
۳۵	۱۲	پلو چھنے	پلو پیچنے
۳۷	۸	بیچ میں	پچھن کی
۳۳	۱۸	جبکہ شیخ	جسبکہ شیخ
۳۷	۱۰	فیظ الحق والدین	فیظ الحق والدین